مولانا سید ابو ذر بخاریؒ ' مولانا محمد اسحاق سندیلویؒ
مولانا امیر حسین

---- ○ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ کے فرزند و جانشین اور مجلس احرار اسلام کے قائد حضرت مولانا سید ابو ذر عطاء المنعم شاہ بخاریؒ طویل علالت کے بعد گزشتہ دنوں ملتان میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم' حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ تعالیٰ کے علمی و فکری جانشین تھے اور بلند پایہ عالم دین' دانش ور' صاحب قلم اور منجھے ہوئے خطیب ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے عظیم باپ کی وضعداری' فقر و استغناء اور حق گوئی کی روایات کے بھی امین تھے جو کساد بازاری کے اس دور میں جنس نایاب ہوتی جا رہی ہے۔ مولانا سید ابو ذر بخاریؒ جو حافظ جی کے نام سے معروف تھے' مطالعہ اور معلومات کے حوالے سے اپنے دور کے چند گنے چنے افراد میں شمار ہوتے تھے' وہ کسی موضوع پر گفتگو کرتے تو گھنٹوں بے تکان بولتے چلے جاتے اور مستند معلومات کا انبار لگا دیتے' ان کی مجلس میں کبھی تھوڑی دیر کے لیے بیٹھنے کا اتفاق ہوتا تو مجلس سے اٹھنے کے بعد یوں محسوس ہوتا جیسے کسی بڑی لائبریری میں کچھ وقت گزار کر آئے ہیں۔ بے رحم سیاست کی آکاس بیل ان کی شخصیت کے گرد حصار قائم نہ کر لیتی تو قحط الرجال کے اس دور میں وہ اہل علم کے لیے استفادہ اور راہ نمائی کا ایک بڑا مرکز اور مرجع ہوتے مگر حوادث زمانہ کے تسلسل نے انھیں گوشہ نشینی اور علالت کی دیوار کے ساتھ لگا دیا۔ حافظ جیؒ کی وفات صرف بخاری خاندان اور مجلس احرار اسلام کے کارکنوں کے لیے نہیں بلکہ ہر اس شخص کے لیے باعث رنج و غم ہے جو علم دوستی' وضع داری اور بے باکی کی قدروں سے شناسائی رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائیں' جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازیں اور ان کے اہل خاندان اور